سوال

(88)ارشادباری تعالیٰ ﴿وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ﴾ کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیاارشادباری تعالیٰ :

﴿وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ٦﴾... سورة النحل

''اوران میں تمہاری رونق بھی ہے جب چراکرلاؤ تب بھی اورجب چرانے لے جاؤتب بھی ۔''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ آیت سورۂ نحل کے ابتداء میں ہے اوراس سے مراداونٹ ہیں، جنہیں اللہ تعالی نے ہمارےلیے مسخرکردیا ہے اورانہیں ہمارےلیے باعث جمال وزینت بنادیا ہے کہ ان کے مالکان ان پرفخرکرتے ہیں ۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارےلیے مال اورذخیرہ بنادیا ہے کہ ہم ان کے حصول میں رغبت رکھتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے ذکرفرمایاکہ جب وہ انہیں شام کوجنگل سے چراکرلاتے ہیں اورجب صبح انہیں جنگل میں چرانے کےلیے لے جاتے ہیں، تواس میں حسن وجمال (اورعزت وشان) کا پہلوبھی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص85

محدث فتویٰ